

19۔ مجھے خداوند یسوع میں امید ہے کہ تم تھیں کو تمہارے پاس جلد بھیجوں گا تاکہ تمہارا احوال دریافت کر کے میری بھی خاطر جمع ہو۔ 20 کیونکہ کوئی ایسا ہم خیال میرے پاس نہیں جو صاف دلی سے تمہارے لیے فکر مند ہو۔ 21 سب اپنی پانی باتوں کی فکر میں ہیں نہ کہ یسوع مسیح کی۔ 22 لیکن تم اس کی پختگی سے واقف ہو کہ جیسا بیٹا باپ کی خدمت کرتا ہے ویسے ہی اس نے میرے ساتھ خوبخبری پھیلانے میں خدمت کی۔ 23 پس میں امید کرتا ہوں کہ جب اپنے حال کا انجام معلوم کرلوں گا اُسے فوراً بچھج دوں گا۔ 24 اور مجھے خداوند پر بھروسہ ہے کہ میں آپ بھی جلد آؤں گا۔ 25 لیکن میں نے اپنے قریب تھے کو تمہارے پاس بھیجننا ضرور سمجھا وہ میرا بھائی اور ہم خدمت اور ہم سپہ اور تمہارا قاصد اور میری حاجت رفع کرنے کے لیے خادم ہے۔ 26 کیونکہ وہ تم سب کا بہت مشتاق ہے اور اس واسطے بیقرار رہتا تھا کہ تمہیں اس کی بیماری کا حال سنتا تھا۔ 27 بے شک وہ بیماری سے مر نے کو تھا مگر خدا نے اس پر حرم کیا اور فقط اس پر ہی نہیں بلکہ مجھ پر بھی تاکہ مجھے غم پر غم نہ ہو۔ 28 اس لیے مجھے اس کے بھینجنا کا اور بھی زیادہ خیال ہوا کہ تم بھی اس کی ملاقات سے پھر خوش ہو جاؤ اور میرا بھی غم گھٹ جائے۔ 29 پس تم اس سے خداوند میں کمال خوشی سے ملننا۔ 30 اور ایسے شخصوں کی عزت کیا کرو اس لیے کہ وہ مسیح کے کام کی خاطر مرنے کے قریب ہو گیا تھا اور اس نے جان لگا دی تاکہ جو کمی تمہاری طرف سے میری خدمت میں ہوئی اُسے پورا کرے۔ فلپیوں 2:10-30 (این اے ایس بی۔)

سوچنے کی چیزیں۔

کوئی ”خدمت“ یا کردار [1] آپ اپنے خاندان، اپنے کام کرنے والوں یا سکول والے ساتھیوں کے درمیان، یا ساتھی کلیسیائی ارکین کے درمیان سر انجام دیتے ہیں؟

کیا آپ کسی کو جانتے ہیں جو حرکتی سمجھی کام کرن والا یا خادم ہے (خواہ وہ شخصی طور پر یا سوانح عمری کو پڑھنے کے وسیلے سے ہے)؟

کیا آپ اپنی خدمت، کام کی مہارتوں کو قائم کر رہے ہیں؟

کیا آپ خدمت ا العبادت کے مواتقوں کی تلاش میں ہیں؟

کیا آپ کسی اور کو خدمت کرنے میں مدد کر رہے ہیں؟

کیا یہاں کوئی ایسا ہے جو آپ کی مدد کو استعمال کر سکتا ہے؟

کیا آپ قریب بانی اور نذرانے کے ساتھ خداوند کی خدمت کر رہے ہیں؟

اس کے تمام خطوط کلیساوں سے مخاطب تھے، پوس کا فلپیوں کو لکھا جانے والا خط بہت ذاتی ساتھا۔ فلپیوں میں ہم کچھ ایسے لوگوں سے ملتے ہیں جن کا تعلق کلیسا سے تھا۔ اس ہفتہ کے اقتباس میں ہم تیم تھیس اور اپنے فردوں سے ملتے ہیں۔ [2]

تیم تھیس۔

نئے عہد نامے میں کسی جگہ ہم سمجھتے ہیں کہ تیم تھیس کا باپ یونانی تھا، لیکن اس کی ماں اور دادی دیندار، یہودی مسیحی تھیس (اعمال 1:16-2) تیم تھیس کی ماں، یونانیکے، نے دیکھا کہ اس کے بیٹے نے نوجوانی ہی میں کلام (پرانے عہد نامے) کو سیکھا تھا (2 تیم تھیس 1:5، 15:3)۔

پوس تیم تھیس سے اپنے دوسرے مشتری سفر پر ملا۔ تیم تھیس نے پوس کے کام کو اپنایا اور اس طرح وہ قریبی دوست اور ہم منصب بن گئے۔ ہم جانتے ہیں کہ تیم تھیس فلپی میں پوس کے ساتھ تھا (اعمال 16)، تھسلینکے اور بیریا میں (اعمال 17:14-14)۔ کرتھیس اور فرسس میں (اعمال 18:5، 19:21-22)۔ تیم تھیس پوس کے ساتھ قید میں تھا اور اس نے اس کے ساتھ ہی مصیبتیں اٹھائیں (عبرانیوں 14:13، 23:13)۔ پوس تیم تھیس سے بہت پیار کرتا تھا اور وہ اُسے اپنا بیٹا کہتا تھا (1 کرنھیوں 4:14، 1 تیم تھیس 2:1، فلپیوں 2:22)۔

پوس ایک شاندار شاگرد تیار کرنے والا تھا اور اس نے رسولی خدمت میں اپنی پیروی کرتے ہوئے بنیادی چیزیں سکھائیں۔ دوسری کلیساوں کے لیے تیم تھیس کو تیار کرتے ہوئے، پوس بہت سے کلیساوں کے اپنے بہت سے خطوط میں تیم تھیس کو خوش آمدید کہنے کا ذکر کرتا ہے: 2 کرنھیوں، کلیسوں، فلپیوں، 1 اور 2 تھسلینکیوں، اور وہیوں میں خوش آمدید کہنے کا ذکر کرتا ہے۔

پوس نے اکثر تیم تھیس کو کلیساوں کی مدد کرنے کے لیے اپنے نمائندہ کے طور پر بھیجا اور وہ ایک راستہ صاف کرنے والا تھا: تھسلینکیوں کی کلیسا کے لیے (1 تھسلینکیوں 3:2، 5-6)، کرنھیوں کی کلیسا کے لیے (1 کرنھیوں 4:17، 16:10-11)، فلپیوں کی کلیسا کے لیے، اور افسیوں کی کلیسا کے لیے۔ 1 اور 2 تیم تھیس خطوط ہیں جسے پوس نے تیم تھیس کو بھیجا اگرچہ تیم تھیس افس کی کلیسا کی نگہبانی کر رہا تھا جو بذعت کی وبا میں بیٹلا تھا۔

فلپیوں میں، پوس تیم تھیس کو ایک ایسے شخص کے طور پر پیش کرتا ہے جس میں وہ سب صلاحیتیں تھیں جس کی تلاش پوس فلپیوں کی کلیسا میں کر رہا تھا۔ پوس نے فلپیوں کو تر غیب دی، ”ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے“ (4:2)۔ پوس فلپیوں کو بتاتا ہے کہ تیم تھیس ان میں بہت دلچسپی رکھتا ہے، اور یسوع میں بھی (3:20-21)۔ اس کے مقابل، پوس دوسروں کو بتاتا ہے

کہ، ”سب اپنی اپنی باتوں کی فکر میں ہیں نہ کہ یہ یوع مسیح کی۔“ (فلپیوں 2:21)۔ کیا یہ فلپیوں پر سخت ملامت کرنے کا مقصد تھا؟ پُس نے فلپیوں کو اپنی تعلیم کا وفا دار اور فرمانبردار بننے کے لیے بھی مجبور کیا (2:12)۔ پُس تیم تھیس کی ایک فرمانبردار بیٹی کے طور پر تصویر کشی کرتا ہے جو نے ایمانداری اور وفاداری کے ساتھ [4] اپنے باپ کی خدمت کی۔

پُس تیم تھیس کو لغوی طور پر اپنی مانند ”مساوی روح“ رکھنے کے طور پر بیان کرتا ہے، جس کا ترجمہ این اے ایس بی میں ”قریبی روح“ کے طور پر کیا گیا ہے۔ اس ساری تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ، تیم تھیس انجیل کا بہت اچھا خادم تھا، اور مصیبت کے اوقات میں ایمانداروں کی اُن کے ایمان میں حوصلہ افزائی اور طاقت بخششے کے قابل تھا۔ (1 تھسلینیوں 3:2-3)۔

پُس قید میں تھا اور فلپیوں کے ساتھ ہونے سے قاصر تھا۔ اُس کی جگہ پر، اُس نے تیم تھیس کو اُن کی بے اتفاقی اور ایڈار سانی کی حالیہ مشکلات میں اُن کی مدد کرنے کے لیے بھیجنے کا منصوبہ بنایا۔ پُس نے تیم تھیس کو جلد از جلد بھیجنے کا فیصلہ کیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اُس کی آزمائش کا کیا نتیجہ نکلنے والا ہے۔

اپردوں۔

اپردوں فلپیوں کی کلیسیا کا رکن تھا۔ فلپیوں نے اپردوں کو پُس کے پاس بھیجا، کہ وہ قید میں پُس کی ضرورتوں کے لیے خدمت کرے، پُس کو قیمتی تھنہ دینے کے لیے، اور اس لیے کہ وہ پُس کے لیے کلیسیا کے بارے خبر لائے۔ پُس سے ملاقات کے دوران، اپردوں بہت زیادہ بیمار پڑ گیا اور تقریباً قریب المرگ تھا۔ یہ ماہیں گن خبر فلپیوں کے درمیان پریشانی کا باعث بنتی۔ اور خود اپردوں مایوسی کاشکار ہو گیا کیونکہ فلپیوں نے سنا تھا کہ وہ بیمار پڑ گیا تھا۔

پُس اپردوں کو واپس فلپیوں کے پاس بھیج رہا تھا، لیکن وہ یہ یقین کر لینا چاہتا تھا کہ اپردوں کو اُس کے کلیسیائی خاندان سے بہتر پڑی رائی ملے۔ پُس فلپیوں سے ایسا نہیں چاہتا تھا کہ وہ سوچیں کہ اپردوں اُس کی خدمت کرنے میں ناکام رہا، لہذا پُس نے اپردوں کو بہت عالی ہمت، فیاض کی اصطلاحات میں بیان کیا: اپردوں پُس کا بھائی اور ساتھی اور ساتھی سپاہی تھا۔ ہم منصب ایک اصطلاح ہے جسے پُس نے خاص طور پر اپنی خدمت کرنے والے ساتھیوں کے لیے استعمال کیا۔ [5]۔

پُس نے اپردوں کو فلپیوں کی کلیسیا کے لیے (اُن کے با اختیار نہیں) کے طور پر رسول کہنا جاری رکھا، اور اُن کی خادم (لیئورگس) جس نے پُس کی ضرورتوں کی خدمت کی۔ لیئورگس مذہبی مقاصد کے لیے مقدس اور متبرک کام میں بتلا رہا (عبرانیوں 1:7، 2:8، رومیوں 15:16)۔ یا ایک خادم جو معاشرے کے فائدہ کے لیے اچھے کاموں میں بتلا ہو (رومیوں 13:6)۔ دونوں مطلب اپردوں کے لیے بہت اچھی طرح سمجھا ہوتے ہیں، کیونکہ پُس سے ملاقات کے مقاصد میں سے ایک پُس کو اُس کی قید کے دوران اُس کی مدد

کرنا تھی۔ پُوس نے رومیو 15:16 میں اپنے لیے لفظ لیئورگس کے طور پر استعمال کیا اور رومیو 15:27 اور 2 کرتھیوں 9:12 میں روشنیم کے لیے اکٹھے کام کو استعمال کرتے ہوئے (مارٹن 1983:130)۔

فلپیوں کو لفر دش کو گھر واپسی پر خوشی کے ساتھ خوش آمدید کہنے کی گئی، یہاں یہ لفظ دوبارہ ہے، اور انہیں اس کی بڑی عزت کے لیے لوگوں کو سمجھا کھنا تھا کیونکہ اسے پُوس کے لیے اپنی خدمت کو پورا کرنے کے معاملہ میں اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالنا تھا۔ لفر دش کی خدمت (لیئورگس) کو ”کاہنا نہ عمل“ کے طور پر دیا گیا (کینٹ 1978:134) (فلپیوں 4:18) ”خطرہ“ درحقیقت ایک قمار بازی کی اصطلاح ہے۔ ”لفر دش نے اپنی زندگی کو سچ کی خدمت کے لیے لکڑی کی چوب پر رکھا۔ محض پُوس رسول کی لچپی اور فلپیوں کے لوگوں کی خاطر جن کی مدد کی کمی اٹھی تھی جب وہ بہت میل دوری پر تھے۔“ (مارٹن 1983:133-4)۔

لفظ ہسٹرما، (30 آیت کے آخری جملے میں استعمال ہوا)، کام مطلب، ”کمی“، شخص کی غیر حاضری، یا ”غُربت“۔ دونوں یہ تھمیس اور لفر دش نے اپنے آپ کو نجیل کے کام کے وقف کر دیا تھا اور اپنے آپ کو خدمت کے لیے پیش کرنا جاری رکھا۔ انہوں نے پُوس کی خدمت میں مدد کی۔

اختتامی نوٹس

[1] آیات جو روحانی نعمتوں اور خدمتوں کا ذکر کرتی ہیں : اعمال 2:17-18، رومیو 12:6-8، 1 کرتھیوں 11:7-12 اور 12:27-28، 1 کرتھیوں 14:33-26، افسیوں 4:11-12، عبرانیوں 2:4، 1 پطرس 4:9-11۔

[2] لفر دش غالباً ہی شخص نہیں ہے جیسے گلیسیوں کا لپڑا س تھا (گلیسیوں 1:7، 4:12، فلپیوں 23)۔

[3] نیا عہدنا میں تحریری عمل میں تھا اور اس کا کافی درستک ”کلام“ کے طور پر حوالہ نہیں دیا گیا۔ نئے عہدنا میں کے خطوط اور کتابوں کو عموماً 21 ویں صدی کے دوران، ”رسولوں کی تحریروں“ کے طور پر حوالہ دیا گیا۔

[4] 2:22 میں استعمال ہوا فعل کا لغوی طور پر مطلب ”قیدی“ کے طور پر خدمت ”کرنا“ ہے۔ بہر حال، حقيقة الجھاؤ ”ایمانداری“ کے ساتھ خدمت ”کرنا“ ہے۔ اسم ڈاوس کا لغوی طور پر مطلب ”قیدی“ ہے، لیکن پُوس نے اس لفظ کو ”خدا کی خدمت کرنے“ کے مطلب کے طور پر استعمال کیا۔ ہم الفاظ فعل، جیسے کہ ایک کو یہاں اسی مطلب میں فلپیوں 2:22 میں استعمال کیا گیا۔

[5] پُوس کے ہم منصب (سزر یگو) یہ تھے: یہ تھمیس (رومیوں 16:21)، پر سکہ اور اکولہ (رومیوں 16:3)، اربائیں (رومیوں 16:9)، اپلپُوس (1 کرتھیوں 3:6-9)، طلس (2 کرتھیوں 8:23)، لفر دش (فلپیوں 2:25)، یودویہ، سنتھ اور گلیمینیس (فلپیوں 4:1-3)، ارستھر، مرقس جسے یسوع پوستس بھی کہتا تھا (گلیسیوں 4:10-11)، فلیمیون (فلیمیون 1)، مرقس، ارستھر، دیماں اور لوقا (فلیمیون 24)۔

[6] یہاں ”آدمی“ یا ”آدمیوں“ کے لیے کوئی لفظ استعمال نہیں کیا گیا۔